سیلاب

پاکستان اور سیلاب

عام طور پر خشک رہنے والی زمین پر پانی کی بڑی مقدار کے بہاو کو سیلاب کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں سیلاب کی اکثر وجوہات یہ ہیں:

مون سون کی بارشیں (جون-ستمبر)

یہ شدید بارشیں ندیوں اور نکاسی آبپاشی کے نظام کو مغلوب کر سکتی ہیں۔

برف اور گلیشیئرز کا پگھلنا:

جیسے جیسے درجہ حرارت بڑھتا ہے، گلیشیئر پگھلتے ہیں، اور دریاؤں میں پانی کا اضافے اور سیلاب کا سبب بنتی ہیں۔

سیلاب کی اقسام

ساحلی علاقے کے سیلاب

ساحلی علاقوں میں سمندر کی سطح میں غیر معمولی اضافے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

شہری علاقے کے سیلاب

جب شدید بارش شہر کے نکاسی آب کے نظام کو زیر کر دیتی ہے۔

سیلابی ریلے

یہ سیلاب پہاڑی علاقے میں شدید بارش کے بعد اور تیز پانی کے بہاو سے اتے ہے

دریائی سیلاب

دریائی سیلاب اُس وقت آتے ہیں جب ندیاں کناروں سے باہر بہتی ہیں اور آس پاس کے علاقے زیرِ آب آجاتے ہیں۔

سیلابی ریلے

پاکستان میں سیلابی ریلے

پاکستان میں سیلابی ریلے زیادہ تر مون سون کے موسم (جولائی تا ستمبر) کی شدید بارشوں کے باعث آتے ہیں، جو جان، املاک اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچاتے ہیں، خاص طور پر خیبر پختونخوا، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور بلوچستان جیسے علاقوں میں۔

سیلاب کے اسباب

ٹوپوگرافی

پہاڑی علاقے اور تنگ وادیوں میں شدید بارشوں کی ہیں، وجہ سے شدید سیلاب آتا ہے

شہری کاری

غیر منصوبہ بند تعمیرات اور کنکریٹ سطحیں پانی جذب ہونے سے روک کر اچانک سیلاب کا باعث بنتی ہیں۔

جنگلات کی کٹائی

جنگلات کی کٹائی بارش کے جذب کو کم کرتی ہے، جس سے پانی کا بہاؤ تیز ہوتا ہے اور سیلاب آتے ہیں۔

برف کا پگھلنا

بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے گلیشیئر پگھلتے ہیں اور یہ دریا کے بہاؤ میں اضافے اور سیلاب کا سبب بنتے ہیں۔

موسلادھار بارش

مون سون کی موسلادھار بارشوں سے نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے، جس سے پاکستان میں سیلابی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے ۔

ناقص انفراسٹرکچر

شدید بارش میں ناقص انفراسٹرکچر ناکام ہو جاتا ہے جس سے سیلاب آتے ہیں۔

سیڈیمنٹیشن

مٹی کا کٹاؤ ندیوں کو بھر دیتا ہے، اور شدید بارشوں میں سیلاب کا باعث بنتا ہے۔

ڈیم کی کمی

ڈیم اور بند سیلاب پر قابو پانے کے مناسب انفراسٹرکچر کی کمی،سیلاب کے اثرات کو بڑھا سکتی ہے

تجاوزات

دریا میں تجاوزات سیلاب کا باعث بنتی ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی

موسمیاتی تبدیلی انتہائی غیر متوقع موسم اور بھاری بارش کا باعث بنتی ہے، جس سے سیلاب آتے ہیں۔

سیلابی ریلوں کے لیے تیار رہیں

اداروں کے اقدامات

پہلے

وارننگ سسٹمز

کمیونٹی اور سیاح کو ممکنہ سیلاب سے آگاہ کرنے کے لیے کمیونٹی کی سطح پر وارننگ سسٹم تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں۔

اُگاہی مہم

رہائشیوں اور سیاح کو سیلاب کے خطرات، انخلاء کے راستوں اور ہنگامی منصوبوں کے بارے میں آگاہ کریں۔

انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ

سیلاب پر قابو پانے کے لیے ڈیم، بند، حفاظتی دیوار اورحفاظتی بند بنائیں اور ان کی دیکھ بھال کریں۔

جنگلات اور مٹی کا تحفظ

پانی کے جذب کو بڑھانے اور بہاؤ کو کم کرنے کے لیے جنگلات اور مٹی کے تحفظ کو فروغ دیں۔

زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی

سیلابی علاقوں میں تعمیرات کو روکنے اور نکاسی آب کو محفوظ رکھنے کے لیے منصوبہ بندی کریں۔

دوران

انتباہات

کمیونٹیز کو الرٹ کرنے اور سیلاب کے بڑھنے کے بارے میں حقیقی وقت کی معلومات فراہم کرنے کے لیے ابتدائی انتباہی نظام کو فعال کریں۔

مکینوں کا انخلاء

مکینوں کو محفوظ جگہ پر منتقل کرنے کے لیے انخلاء کے منصوبوں پر عمل کریں۔

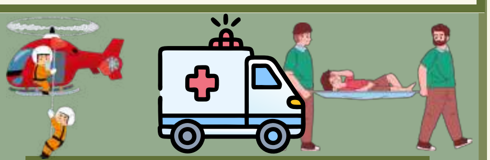

ریسکیو آپریشنز

پھنسے ہوئے افراد اور جانوروں کی مدد کے لیے ریسکیو ٹیمیں تعینات کریں۔

سڑک کی بندش اور ٹریفک کنٹرول

حادثات کو روکنےاور کوششوں سڑکوں کو بند کریں اور اور ریسکیو آپریشنز کو آسان بنانے کے لیے ٹریفک کنٹرول کا انتظام کریں۔

معلومات کی فراہمی

رہائشیوں اور سیاح کو باخبر رکھنے کے لیے متعدد چینلز کے ذریعے سیلاب سے متعلق اپڈیٹس اور حفاظتی ہدایات فراہم کریں۔

بعدمیں

نقصانات کا جائزہ

بحالی کی کوششوں کو ترجیح دینے کے لیے انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان اور متاثرہ علاقوں کا تیزی سے جائزہ لیں۔

فوری طبی امداد

متاثرہ افراد کو فوری طبی امداد اور امداد فراہم کریں۔

صحت اور صفائی

سیلاب کے بعد بیماری سے بچنے کے لیے صفائی ستھرائی کا اہتمام , طبی امداد اور صاف پانی فراہم کریں۔

سیلاب کے خطرے میں کمی

طویل مدتی اقدامات جیسے نکاسی کے بہتر نظام، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی پر نظرثانی۔

بحالی اور تعمیر نو

انفراسٹرکچر کو بحال کریں اور فوری طور پر گھروں کی تعمیر نا کریں۔

سیلابی ریلوں کے لیے تیار رہیں

کمیونٹی اور افراد کے اقدامات

پہلے

باخبر رہیں

موسم کی پیشن گوئی اور سیلاب کے انتباہات سے آگاہ رہیں۔

ایمرجنسی کٹ تیار کریں۔

کھانے، پانی، ادویات اور دستاویزات جیسی ضروری اشیاء کے ساتھ ہنگامی کٹ تیار کریں۔

انخلاء کے راستے جانیں۔

انخلاء کے راستوں اور منصوبے سےخود کو اگاہ کریں ۔

انتباہ کے نظام

ممکنہ سیلاب سے رہائشیوں کو خبردار کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ کے نظام قائم اور برقرار رکھیں۔

مشقیں کروائیں۔

انخلاء کے طریقہ کار پر عمل کرنے کے لیے مشقیں کریں۔

دوران

اونچی سطح منتقلی

اگر حکام کی طرف سے مشورہ دیا جائے تو فوری طور پر اونچی جگہ پرمنتقل ہو جائیں۔

سیلابی پانی سے بچیں۔

سیلاب کے پانی میں چلنے یا گاڑی چلانے سے گریز کریں؛ وہ ظاہر ہونے سے زیادہ گہرے یا تیز بہنے والے ہو سکتا ہے۔

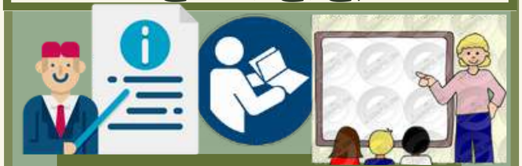

ہدایات پر عمل کریں

ہنگامی خدمات اور مقامی احکام کی ہدایات پر عمل کریں۔

رضاکاروں کو شامل کریں

ہنگامی ردعمل کے لیے رضاکاروں کو شامل کریں اور بے گھر رہائشیوں کے لیے پناہ گاہیں بنائیں۔

پڑوسی برادریوں اور حکام کے ساتھ رابطہ۔

سیلاب کی صورتحال، باہمی امداد اور مدد کے لیے پڑوسی برادریوں اور حکام کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔

بعدمیں

املاک کا جائزہ

املاک کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ لگائیں اور صفائی کی کوششوں کے دوران حفاظت کو ترجیح دیں۔

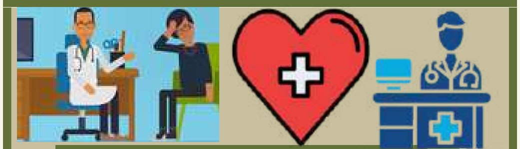

طبی امداد

زخم یا بیماریوں کے لیے طبی امداد حاصل کریں۔

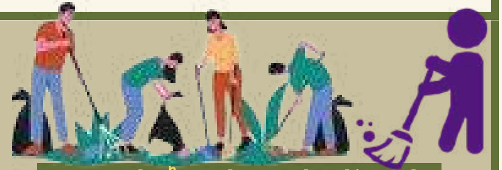

ملبہ ہٹانے اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی

ملبہ ہٹانے اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے کمیونٹی کی صفائی کی کوششوں کو تیز کریں۔

مشاورت اور امداد

متاثرہ افراد اور خاندانوں کو مشاورت اور امداد فراہم کریں۔

سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات

طویل مدتی سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات جیسے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا

دریا کا سیلاب

پاکستان میں دریا کے سیلاب

پاکستان پہاڑوں میں برف پگھلنے اور خاص طور پر مون سون کے موسم (جولائی-ستمبر) میں زیادہ بارشوں کی وجہ سے اکثر دریاوں میں سیلابی صورت حال کا سامنا کرتا ہے، ۔ یہ سیلاب جانوں، املاک اور بنیادی ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں خاص طور پر خیبرپختونخوا، پنجاب اور سندھ میں کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔

دریائی سیلاب کی وجوہات

ٹپوگرافی

قدرتی زمین کی ٹپوگرافی کی وجہ سے دریاؤں میں اضافی پانی یا سیلاب کا سبب بن سکتا ہے۔

جنگلات کی کٹائی

جنگلات کی کٹائی پانی کو جذب کرنے کی زمین کی صلاحیت کو کم کرتا ہے، ندیوں میں بہاؤ کو بڑھاتا ہے۔

ڈیم ریلیز

ڈیموں سے پانی چھوڑا گیا سبب بن سکتا ہے۔

برف پگھلنا

پہاڑوں پر برف کے تیزی سے پگھلنے سے دریا کے بہاؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔

مون سون کی بارشیں۔

طویل اور شدید بارشوں کی وجہ سے پانی ندیوں اور دریاوں میں اپنے کناروں سے بہہ کر سیلاب کا سبب بن سکتا ہے۔۔

ناقص انفراسٹرکچ

شدید بارش میں ناقص انفراسٹرکچر ناکام ہو جاتا ہے جس سے سیلاب آتا ہے۔

مٹی کا کٹاؤ

مٹی کا کٹاؤ ندیوں کو بھر دیتا ہے، صلاحیت کو کم کر دیتا ہے اور شدید بارشوں میں بہاؤ کا باعث بنتا ہے۔

غیر موثرطریقے

پانی کے نکاس کے غیر موثر طریقے سیلاب کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں۔

شہری آبادکاری

شہری آبادکاری قدرتی پانی جذب کرنے والے علاقوں کو کم کرتا ہے، اور شدید بارشوں میں ندیوں کے بہاؤ میں اضافہ کرتا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

موسمیاتی تبدیلی اور شدید موسمی حالات زیادہ بارشوں اور ندیوں میں سیلاب اور سیلاب کی شدت میں اضافہ کرتے ہیں۔

دریائی سیلاب کے لیے تیار رہیں

اداروں کے اقدامات

پہلے

بروقت انتباہات

بروقت انتباہات کے لیے مضبوط ارلی وارننگ سسٹم تیار اور نافذ کریں۔

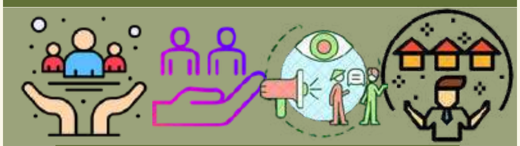

آگاہی مہم

سیلاب کے خطرات اور تیاریوں کے بارے میں آگاہی مہم چلائیں۔

انفراسٹرکچر کی بہتری

سیلاب پر قابو پانے کے لیے ڈیم، بند، حفاظتی دیوار اورحفاظتی بند بنائیں اور ان کی دیکھ بھال کریں۔

جنگلات اور مٹی کا تحفظ

پانی کے جذب کو بڑھانے اور بہاؤ کو کم کرنے کے لیے جنگلات اور مٹی کے تحفظ کو فروغ دیں۔

زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی

سیلابی علاقوں میں تعمیرات کو روکنے اور نکاسی آب کو محفوظ رکھنے کے لیے زوننگ کو نافذ کریں۔

دوران

مشورے اور انتباہات

کمیونٹیز کو الرٹ کرنے اور سیلاب کے بڑھنے کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کرنے کے لیے ارلی وارننگ سسٹم کو فعال کریں۔

انخلاء کے منصوبے

مکینوں کو محفوظ جگہ پر منتقل کرنے کے لیے انخلاء کے منصوبوں پر عمل کریں۔

ریسکیو آپریشنز

پھنسے ہوئے افراد اور جانوروں کی مدد کے لیے ریسکیو ٹیمیں تعینات کریں۔

سڑک کی بندش اور ٹریفک کنٹرول

حادثات کو روکنےاور کوششوں سڑکوں کو بند کریں اور ریسکیو آپریشنز کو آسان بنانے کے لیے ٹریفک کنٹرول کا انتظام کریں

معلومات کی فراہمی

رہائشیوں کو باخبر رکھنے کے لیے متعدد چینلز کے ذریعے سیلاب سے متعلق اپ ڈیٹس اور حفاظتی ہدایات فراہم کریں۔

بعدمیں

نقصانات کا جائزہ

بحالی کی کوششوں کو ترجیح دینے کے لیے انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان اور متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیں۔

فوری طبی امداد

متاثرہ افراد کو فوری طبی امداد اور امداد فراہم کریں۔

صفائی کا اہتمام

سیلاب کے بعد بیماری سے بچنے کے لیے صفائی ستھرائی کا اہتمام , طبی امداد اور صاف پانی فراہم کریں۔

سیلاب کے خطرے میں کمی

طویل مدتی اقدامات جیسے نکاسی کے بہتر نظام، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی پر نظرثانی اور عمل کریں ۔

بحالی اور تعمیر نو

انفراسٹرکچر کو بحال کریں اور فوری طور پر گھروں کی تعمیر نو کریں۔

دریائی سیلاب کے لیے تیار رہیں

کمیونٹی اور سیاح کے اقدامات

پہلے

باخبر رہیں

موسم کی پیشن گوئی اور سیلاب کے انتباہات سے آگاہ رہیں۔

ایمرجنسی کٹ تیار کریں۔

کھانے، پانی، ادویات اور دستاویزات جیسی ضروری اشیاء کے ساتھ ہنگامی کٹ تیار کریں۔

انخلاء کے راستے جانیں۔

انخلاء کے راستوں اور منصوبے سےخود کو آگاہ کریں ۔

انتباہ کے نظام

ممکنہ سیلاب سے رہائشیوں کو خبردار کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ کے نظام قائم اور برقرار رکھیں۔

مشقیں کریں۔

انخلاء کے طریقہ کار پر عمل کرنے کے لیے مشقیں کریں۔

دوران

اونچی سطح منتقلی

اگر حکام کی طرف سے مشورہ دیا جائے تو فوری طور پر اونچی جگہ پرمنتقل ہو جائیں۔

سیلابی پانی سے بچیں۔

سیلاب کے پانی میں چلنے یا گاڑی چلانے سے گریز کریں؛ وہ ظاہر ہونے سے زیادہ گہرے یا تیز بہنے والے ہو سکتا ہے۔

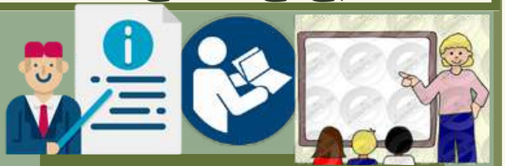

ہدایات پر عمل کریں

ہنگامی خدمات اور مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں۔

رضاکاروں کو شامل کریں

ہنگامی ردعمل کے لیے رضاکاروں کو شامل کریں اور بے گھر رہائشیوں کے لیے پناہ گاہیں بنائیں۔

پڑوسی برادریوں اور حکام کے ساتھ رابطہ۔

سیلاب کی صورتحال، باہمی امداد اور مدد کے لیے پڑوسی برادریوں اور حکام کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔

بعدمیں

املاک کا جائزہ

املاک کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ لگائیں اور صفائی کی کوششوں کے دوران حفاظت کو ترجیح دیں۔

طبی امداد

چوٹوں یا بیماریوں کے لیے طبی امداد حاصل کریں۔

کمیونٹی کی صفائی کا اہتمام کریں۔

ملبہ ہٹانے اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے کمیونٹی کی صفائی کی کوششوں کو منظم کریں۔

مشاورت اور امداد

متاثرہ افراد اور خاندانوں کو مشاورت اور امداد فراہم کریں۔

سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات

طویل مدتی سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات جیسے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا

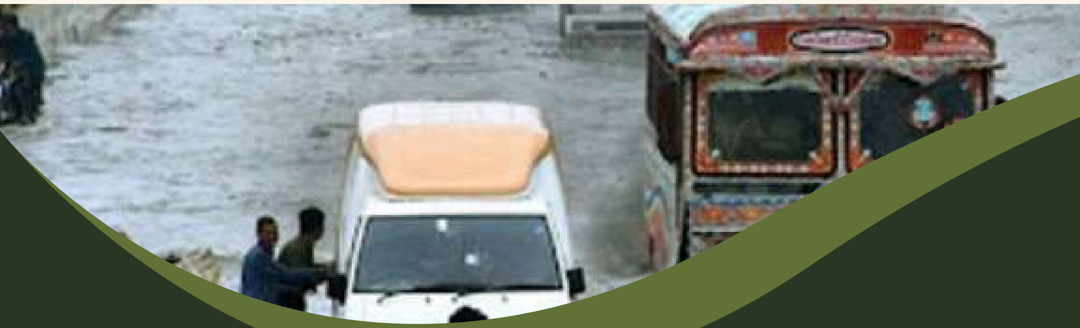

شہری علاقے کے سیلاب

پاکستان میں شہری علاقے کے سیلاب

پاکستان میں خاص طور پر مون سون کے موسم میں بارش کا پانی شہری علاقوں میں ناقص نکاسی آب کے نظام کو زیر کر دیتا ہے۔ شہری آبادکاری میں تیزی سے اضافہ اور پکی سطحیں پانی کی بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں، جبکہ نالے بند ہونے اور سبز جگہیں کم ہونے سے نکاسی آب کا مسئلہ مزید خراب ہو جاتا ہے ۔ موسمیاتی تبدیلی اور بار بار آنے والے طوفان کراچی، لاہور اور راولپنڈی وغیرہ جیسے شہروں میں سیلاب کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔

شہری سیلاب کی وجوہات

سبز جگہوں کی کمی

شہری ترقی پارکوں اور کھلے علاقوں کو کم کرتی ہے جو بارش کا پانی جذب کرتے ہیں۔

بند نالیاں

ردی ، پتے، اور ملبہ نالوں میں پانی کے بہاؤ کو روکتے ہیں اور سیلاب کی شدت میں اضافہ کرتے ہیں۔-

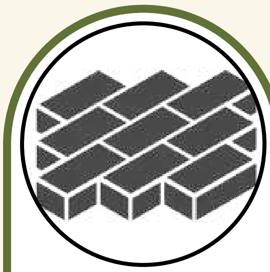

کنکریٹ اور پکی سطحیں

کنکریٹ اور پکی سطحیں قدرتی پانی کے جذب کو کم کرتے ہیں، بہاؤ میں اضافہ کرتے ہیں۔

ناقص نکاسی آب کا نظام

بھرا ہوا یا ناکافی نکاسی آب کا نظام اضافی پانی کو سنبھال نہیں سکتا۔

موسلادھار بارش

طویل اور شدید بارشوں کی وجہ سے ندیاں اپنے کناروں سے بہہ سکتی ہیں۔

دریا کے کنارے تجاوزات

دریاؤں کے بہت قریب تعمیر ان کے بہاؤ کو منظم کرنے کی صلاحیت کو کم کر دیتی ہے، اور سیلاب کا باعث بنتے ہیں۔

تعمیراتی سرگرمی

جاری تعمیرات قدرتی پانی کے راستوں اور نکاسی آب میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

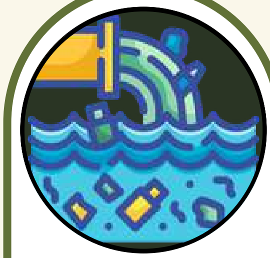

ناکافی سیوریج سسٹم

بارش کا پانی شہری علاقوں میں سیوریج سسٹم پرانا یا ناکافی ہونے کے سبب سیلاب کا باعث بنتا ہے۔

ٹپوگرافی

نشیبی شہری علاقے سیلاب کا زیادہ شکار ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی

موسمیاتی تبدیلی اور شدید موسمی حالات زیادہ بارشوں اور ندیوں میں سیلاب اور سیلاب کی شدت میں اضافہ کرتے ہیں۔

شہری علاقے کے سیلاب کے لیے تیار رہیں

اداروں کے اقدامات

پہلے

باقاعدگی سے دیکھ بھال

سیلاب سے بچنے کے لیے نکاسی آب کے نظام کو باقاعدگی سےصفائی برقرار رکھیں اور مزید بہتر بنائیں۔

زوننگ کو نافذ کریں اور سبز جگہوں کو فروغ دیں۔

سیلابی علاقوں میں عمارتوں کی تعمیر کو روکنے اور پانی جذب کرنے کے لیے سبز جگہوں کو فروغ دینے کے لیے زوننگ کو نافذ کریں۔

پموں، کشتیوں کی فراہمی

نشیبی علاقوں میں پانی نکالنے والے پموں، کشتیوں کی فراہمی

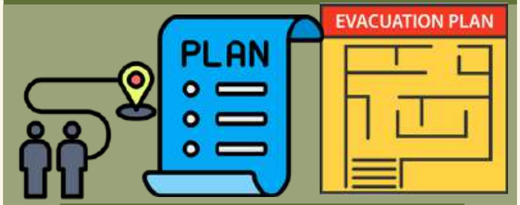

انخلاء کے منصوبے اور راستے

سیلاب کی تیاری کے منصوبے اور انخلاء کے راستے تیار کریں ۔ کمیونٹی میں سیلاب کے خطرے سے آگاہی مہم چلائیں۔

شہری میں جنگلات اور مٹی کا تحفظ

شہر میں جنگلات اور مٹی کے تحفظ کے طریقوں کو فروغ دیں۔

دوران

بند نالوں کو صاف کریں۔

بند نالوں کو صاف کریں اور سیلابی پانی کی سطح کو کنٹرول کرنے کے لیے عارضی رکاوٹیں اور پمپ لگائیں۔

ایمرجنسی رسپانس ٹیموں کو فعال کریں۔

ہنگامی رسپانس ٹیموں کو فعال کریں اور دوسرے محکموں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔

طبی امداد فراہم کریں۔

طبی امداد فراہم کی جائے اور عارضی میڈیکل کیمپ لگائے جائیں۔

نشیبی علاقوں سے انخلا

نشیبی علاقوں سے آبادی کو نکال کر ہنگامی پناہ گاہ یں بنائیں۔

معلومات کی فراہمی

رہائشیوں کو باخبر رکھنے کے لیے متعدد چینلز کے ذریعے سیلاب سے متعلق اپ ڈیٹس اور حفاظتی ہدایات فراہم کریں۔

بعدمیں

املاک کا جائزہ اور مرمت

تباہ شدہ انفراسٹرکچر اور نکاسی آب کے نظام کا جائزہ اور مرمت؛ ملبے کو ہٹا دیں اور مناسب ٹھکانے کو یقینی بنائیں۔

امداد اور عارضی رہائش فراہم کریں۔

متاثرہ رہائشیوں کے لیے امداد اور عارضی رہائش فراہم کریں۔

بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکیں

بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے نگرانی اور طبی امداد فراہم کرنا جاری رکھیں

طویل مدتی اقدامات

طویل مدتی اقدامات جیسے نکاسی کے بہتر نظام، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی پر نظرثانی۔

منصوبوں کا جائزہ لیں اور اپ ڈیٹ کریں۔

شہری منصوبہ بندی اور بلڈنگ کوڈز کا جائزہ لیں اور اپ ڈیٹ کریں۔ طویل مدتی سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کو نافذ کرنا۔

شہری علاقے کے سیلاب کے لیے تیار رہیں

کمیونٹی اور افراد کے اقدامات

پہلے

باخبر رہیں

موسم کی پیشن گوئی اور سیلاب کی وارننگ کے ساتھ اپ ٹو ڈیٹ رہیں۔

ایمرجنسی کٹ تیار کریں

کھانے، پانی، ادویات اور دستاویزات جیسی ضروری اشیاء کے ساتھ ہنگامی کٹ تیار کریں۔

انخلاء کے راستے جانیں

انخلاء کے راستوں اور منصوبے سےخود کو اگاہ کریں ۔

املاک کی حفاظت کریں

قیمتی اشیاء اور برقی آلات کو بلند سطح پے لے جائیں۔ پانی کے داخلے کو روکنے کے لیے دیواروں اور خلا کو سیل کریں۔

سیلاب کے لیے رکاوٹیں لگائیں

سیلابی کے لیے رکاوٹیں لگائیں جیسے سینڈ بیگز اور پانی کے نقصان کو روکنے کے لیے اشیاء کو محفوظ رکھیں۔

دوران

اونچی جگہ پر منتقلی

سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور اگر ضروری ہو تو اونچی جگہ پر نکل جائیں۔

سیلابی پانی سے بچیں

سیلاب کے پانی میں چلنے یا گاڑی چلانے سے گریز کریں؛ وہ ظاہر ہونے سے زیادہ گہرے یا تیز بہنے والے ہو سکتے ہیں۔

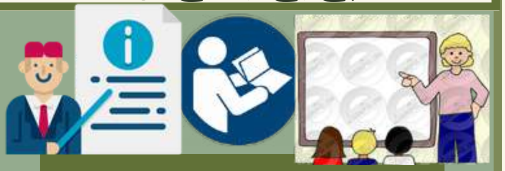

ہدایات پر عمل کریں

ہنگامی خدمات اور مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں۔

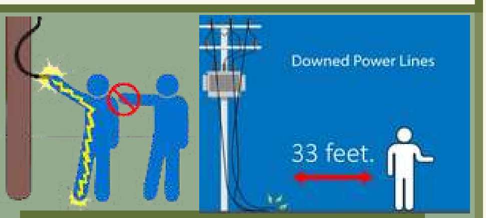

پاور لائنوں سے دور رہیں

بجلی کی گری ہوئی تاروں سےدور رہیں اور فوری طور پر حکام کو اطلاع دیں۔

بجلی کو بند کریں

اگر بے خطر محفوظ ہے تو نقصان یا خطرات سے بچنے کے لیے گیس، بجلی اور پانی بند کر دیں۔

بعدمیں

گھروں میں واپسی

جب حکام اسے محفوظ قرار دیں تب ہی گھر واپس آئیں۔

صحت سے متعلق احتیاطی تدابیر

صحت کے بارے میں چوکس رہیں، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی علامات پر نظر رکھیں۔

کھڑے پانی سے پرہیز کریں

کھڑے پانی سے دور رہیں، کیونکہ یہ پانی آلودہ یا بجلی سے چارج ہو سکتا ہے۔

اپنے گھر کو ہوا دار بنائیں

اپنے گھر کو ہوا دینے اور خشک کرنے کے لیے کھڑکیاں اور دروازے کھولیں۔

پھپھوندی کو روکنا

پھپھوندی جوکہ صحت کے لیے خطرات کا باعث بن سکتا ہے کی نشوونما کو روکنے کے لیے اپنے گھر کو اچھی طرح صاف اور خشک کریں،

ساحلی علاقوں کے سیلاب

پاکستان میں ساحلی علاقوں کے سیلاب

پاکستان میں سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح اور طوفانوں کے اضافے ساحلی دفاع کو مغلوب کر رہے ہیں اور مون سون کے موسم کے دوران پاکستان میں ساحلی سیلاب سے انفراسٹرکچر اور کمیونٹیز متاثر ہوتی ہیں۔ شہری آباد کاری قدرتی بفرز کو کم کرتی ہے جیسے مینگرووز اور ویٹ لینڈز۔

ساحلی سیلاب کی وجوہات

ناقص ساحلی انتظام

ناقص منصوبہ بندی اور ساحلی تحفظ سیلاب کے خطرے کو بڑھاتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

غیر متوقع موسم اور بار بار آنے والے طوفان ساحلی سیلاب کے خطرات کو بڑھا دیتے ہیں۔

شہری آباد کاری

شہری آباد کاری قدرتی ساحلی دفاع کو کم کرتی ہے جیسے مینگرووز اور ویٹ لینڈز

طوفانی لہریں

شدید طوفان، خاص طور پر مون سون کے موسم میں، طاقتور لہریں پیدا کرتے ہیں جو ساحلی علاقوں میں سیلاب کا باعث بنتی ہیں۔

سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح

گلوبل وارمنگ کی وجہ سے سمندر کی سطح بلند ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے سمندری طوفان اور ساحلی علاقوں میں سیلاب آ رہا ہے۔

انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ

ناقص ساحلی تعمیرات قدرتی پانی کے بہاؤ میں خلل ڈالتی ہیں، سیلاب کی صورتحال کو مزید خراب کرتے ہیں۔

دریا کے سیلاب

بارش دریا میں سیلاب کا باعث بنتی ہے اور ساحلی علاقوں میں پانی کے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔

سمندری اثرات

بارش سے ندیوں میں طغیانی آتی ہے، ساحلی علاقوں میں پانی کے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔

زمین کی کٹائی

کچھ ساحلی علاقوں میں زمین کی سطح دھنس جاتی ہے جس سے سیلاب کے خطرے میں اضافہ ہوتا ہے۔

مینگرووز کی کٹائی

مینگرووز کی کٹائی طوفانوں کی تعداد اور شدت میں اضافہ سیلاب کے خطرات کا باعث بنتا ہے۔

ساحلی علاقوں کے سیلاب کے لیے تیار رہیں

تنظیموں کی طرف سے کارروائیاں

پہلے

پیشن گوئی اور انتباہ

موسم کی پیشن گوئی, انتباہ اور ساحلی علاقوں نگرانی کا نظام مربوط کریں۔

معائنہ اور نگہداشت

حفاظتی دیواروں، لیویز اور رکاوٹوں کا معائنہ اور نگہداشت

وسائل کی دستیابی

اس بات کو یقینی بنائیں کہ وسائل جیسے سینڈ بیگز، ہنگامی پناہ گاہیں، اور ابتدائی طبی امداد کے سامان آسانی سے دستیاب ہوں۔

انخلاء کے منصوبے اور راستے

انخلاء کے منصوبے تیار کریں ۔ کمیونٹی میں سیلاب کے خطرے سے آگاہی مہم چلائیں۔

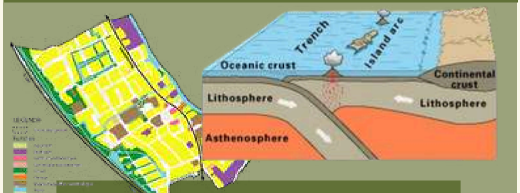

زوننگ کے ضوابط

زیادہ خطرے والے ساحلی علاقوں میں تعمیرات کو روکنے کے لیے زوننگ کے قوانین کو نافذ کریں۔

دوران

ریئل ٹائم اپڈیٹس

کمیونٹیز کو الرٹ کرنے اور سیلاب کے بڑھنے کے بارے میں بر وقت معلومات فراہم کرنے کے لیے ابتدائی انتباہی نظام کو فعال کریں۔

انخلاء کے منصوبے

مکینوں کو محفوظ جگہ پر منتقل کرنے کے لیے انخلاء کے منصوبوں پر عمل کریں۔

ریسکیو آپریشنز

پھنسے ہوئے افراد اور جانوروں کی مدد کے لیے ریسکیو ٹیمیں تعینات کریں۔

سڑک کی بندش اور ٹریفک کنٹرول

حادثات کو روکنےاور کوششوں سڑکوں کو بند کریں اور اور ریسکیو آپریشنز کو آسان بنانے کے لیے ٹریفک کنٹرول کا انتظام کریں۔

انخلاء کی معاونت

زیادہ خطرے والے علاقوں سے مکینوں کے انخلاء میں مدد کریں۔

بعدمیں

نقصانات کا جائزہ

بحالی کی کوششوں کو ترجیح دینے کے لیے انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان اور متاثرہ علاقوں کا تیزی سے جائزہ لیں۔

فوری طبی امداد

متاثرہ افراد کو فوری طبی امداد اور امداد فراہم کریں۔

صحت اور صفائی

سیلاب کے بعد بیماری سے بچنے کے لیے صفائی ستھرائی کا اہتمام , طبی امداد اور صاف پانی فراہم کریں۔

سیلاب کے خطرے میں کمی

طویل مدتی اقدامات جیسے نکاسی کے بہتر نظام، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی پر نظرثانی کریں۔

بحالی اور تعمیر نو

انفراسٹرکچر کو بحال کریں اور فوری طور پر گھروں کی تعمیر نو کریں۔

ساحلی علاقوں کے سیلاب کے لیے تیار رہیں

کمیونٹی اور افراد کے اقدامات

پہلے

باخبر رہیں

موسم کی پیشن گوئی اور سیلاب کے انتباہات سے آگاہ رہیں۔

ایمرجنسی کٹ تیار کریں

کھانے، پانی، ادویات اور دستاویزات جیسی ضروری اشیاء کے ساتھ ہنگامی کٹ تیار کریں۔

انخلاء کے راستے جانیں۔

انخلاء کے راستوں اور منصوبے سےخود کو اگاہ کریں

انتباہ کے نظام

ممکنہ سیلاب سے رہائشیوں کو خبردار کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ کے نظام قائم اور برقرار رکھیں۔

مشقیں کریں۔

انخلاء کے طریقہ کار پر عمل کرنے کے لیے مشقیں اور مشقیں کریں۔

دوران

اونچی زمین پر منتکلی

اگر حکام کی طرف سے مشورہ دیا جائے تو فوری طور پر اونچی جگہ پر نکل جائیں۔

سیلابی پانی سے بچیں

سیلاب کے پانی میں چلنے یا گاڑی چلانے سے گریز کریں؛ وہ ظاہر ہونے سے زیادہ گہرے یا تیز بہنے والے ہو سکتے ہیں۔

ہدایات پر عمل کریں

ہنگامی خدمات اور مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں۔

ساحلی سڑکوں پر گاڑی چلانے سے گریز کریں۔

سیلاب زدہ علاقوں یا ساحلی سڑکوں پر گاڑی نہ چلائیں یا سیلاب کے موسم میں ساحلوں پر نہ جائیں۔

بجلی کو بند کریں۔

اگر بے خطر ہو تو نقصان یا خطرات سے بچنے کے لیے گیس، بجلی اور پانی بند کر دیں۔

بعدمیں

املاک کا جائزہ

املاک کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ لگائیں اور صفائی کی کوششوں کے دوران حفاظت کو ترجیح دیں۔

طبی امداد

چوٹوں یا بیماریوں کے لیے طبی امداد حاصل کریں۔

کمیونٹی کی صفائی کا اہتمام

ملبہ ہٹانے اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے کمیونٹی کی صفائی کی کوششوں کو تیز کریں۔۔

مشاورت اور امداد

متاثرہ افراد اور خاندانوں کو امدادی خدمات فراہم کریں جیسے کہ مشاورت اور امداد۔

سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات

طویل مدتی سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات جیسے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا